پھلواڑی
(بچوں کے لئے)
شاعر: قاضی ہلالؔ دلنوی
ترتیب وتہذیب
قاضی سنجیدہ ہلالؔ

پھلواڑی

(بچوں کے لئے)

شاعر: قاضی ہلاؔل دلنوی

ترتیب وتہذیب

قاضی سنجیدہ ہلاؔل

(دختر قاضی ہلال دلنوی)

قاضی منظور پبلی کیشنز: دلنہ بارہمولہ

نام کتاب : پھلواڑی

شاعر : قاضی ہلال دلنوی

ترتیب وتہذیب : قاضی سنجیدہ ہلال

سال اشاعت : 2021ء

کمپوزنگ : قاضی عاشق حسین سوپور

طباعت : شاہین کمپوٹرس مین چوک سوپور

تعداد : 300

قیمت : 60روپئے

کتاب ملنے کا پتہ:

۱)۔ رشید کانسپوری۔کانسپورہ بارہولہ 193101

۲)۔ سہیل احمد۔قاضی محلّہ دلنہ بارہمولہ

۳)۔ قاضی منظور پبلی کیشنز دلنہ

اپنی بات

پھلواڑی کتابچہ میں شامل نظمیں مرحوم و مغفور قاضی ہلالؔ دلنوی صاحب نے بچوں کے لئے تخلیق کی تھیں انہیں یہ ایک کتاب کی صورت میں شائع کرنے کی خواہش تھی لیکن بیچ میں موت کی دیوار حائل ہوئی اور اُن کا یہ کام تشنہ تکمیل رہا۔ حالانکہ انہوں نے کتاب کا نام ''پھلواڑی'' بھی خود ہی رکھا ہے۔

ہم معروف شاعر، ادیب، ترجمہ کار اور سابق پولیس آفیسر قاضی ہلالؔ دلنوی صاحب کے شاگردِ عزیز جناب رشید کانسپوری صاحب کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے ہلالؔ صاحب کے غیر مطبوعہ تخلیقات کو شائع کرنے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامت رکھے۔

قاضی سنجیدہ ہلالؔ

دختر قاضی ہلالؔ دلنوی

دلنہ بارہمولہ

07-07-2021

معرفتِ قاضی منظور پبلی کیشنز دلنہ بارہمولہ

اے خدا

تو ہی سب سے بڑا　　اے خدا اے خدا
تیری حمد و ثنا　　ہم کریں ہیں سدا
لُطف ہم پر ترا　　ہم پہ احسان ترا
بس ترا آسرا
اے خدا اے خدا

پھول مہکا دیئے　　تارے چمکا دِیئے
بہتے دریا دِیئے　　دشت وصحرا دِیئے
گُل دیئے خوشنما
اے خدا اے خدا

ماں محبت بھری اُلفتیں باپ کی
بہن بھائی سبھی میرے گھر کی خوشی
زندگی کا مزا
اے خدا اے خدا
بچپنے کی خوشی شوخیاں طفلگی
اور نصیحت بھری بات اُستاد کی
فائدہ فائدہ
اے خدا اے خدا
ہو تری بندگی مقصدِ زندگی
دے خوشی علم کی کر عطا آگہی
ہر بدی سے بچا
اے خدا اے خدا

نیک ہم کو بنا ایک ہم کو بنا

سب بُرائی مٹا کر بھلائی عطا

سن ہماری دُعا

اے خدا اے خدا

ہمارا نبیؐ

نبیؐ پیارے اللہ سے قرآن لائے
ہمارے لئے رب کا فرمان لائے

جو انسان ہو کر بھی وحشی بنے تھے
بدی کی حدیں پار جو کر گئے تھے

مگر آپؐ نے علم ایسا پڑھایا
فرشتوں سے انسان کا درجہ بڑھایا

حسد جھوٹ غیبت کو جڑ سے مٹایا
محبت خلوص اور ایثار آیا

تھے انسان باہم کبھی خون کے پیاسے
بنے دوست سچّے وہ اک دوسرے کے

جہنّم سے بندوں کو بے حد ڈرایا
مگر ساتھ جنّت کا مژدہ سنایا

یہ سب ہم پہ احساں ہیں پیارے نبیؐ کے
نبیؐ وہ کہ رحمت کا پیغام لائے

بڑی چیز

خدا کی عبادت بڑی چیز ہے　　نبیؐ کی مّحبت بڑی چیز ہے

نہ بے کار بیٹھو مرے دوستو　　رکھو یاد محنت بڑی چیز ہے

ہیں ماں باپ تم پر بڑے مہربان　　سُنو ان کی خدمت بڑی چیز ہے

کرو بھائی بہنوں سے بھی پیار تم　　کہ اپنوں سے شفقت بڑی چیز ہے

ہمیشہ سنو بات اُستاد کی　　کہ ان کی اِطاعت بڑی چیز ہے

ان ہی کی نصیحت سے آگے بڑھو　　بزرگوں کی عزّت بڑی چیز ہے

کریں یاد تم کو دُعاؤں کے ساتھ　　غریبوں کی خدمت بڑی چیز ہے

کرو علم حاصل ادب سیکھ لو　　کہ یہ علم وحکمت بڑی چیز ہے

سبھی سے مِلو عاجزی سے ہلالؔ

جہاں میں شرافت بڑی چیز ہے

ماں

تُو ہی میری قسمت میری دولت ماں
میری سوچ سے اُونچی تیری عظمت ماں
تُو ہے میری عزّت شان وشوکت ماں
میری رگ رگ میں ہے تیری اُلفت ماں

تیرے قدموں میں ہے میری جنّت ماں

تُو نے سلیقہ مند بنایا ہے مُجھکو
جینے کا ہر ڈھنگ سِکھایا ہے مُجھکو
دُکھ سہہ کر آرام دلایا ہے مُجھکو
اپنی رگوں کا خون پلایا ہے مُجھکو

تیرے قدموں میں ہے میری جنّت ماں

شامل ہوں میں تیری نیک دُعاؤں میں
مجھے سکون مِلا ہے تیری چھاؤں میں
میرا مستقبل ہے تری وفاؤں میں
تیری دُعاؤں سے سب کچھ بن پاؤں میں

تیرے قدموں میں ہے میری جنّت ماں

جب تک تیرا سایہ ساتھ رہا ہے ماں
میں نے دُکھ اور درد نہیں دیکھا ہے ماں
جب یہ نام لیا ہے لُطف مِلا ہے ماں
کہنا ہلاآل ہے لگتا کتنا میٹھا ''ماں''

تیرے قدموں میں ہے میری جنّت ماں

پھُول

کیسے کیسے ننّھے پھول کیسے کیسے اچّھے پھول

رب کی شان نظر ائی ٹہنی پر یہ کھلتے پھول

مالی کی محنت کا پھل لال گلابی پیلے پھول

اُڑتی پھرتی تتلی نے چُومے رنگ برنگے پھول

شَہد کی مکھّی نے پائے شہد بھَرے کٹورے پھول

ہوا کے ہلکے جھونکے نے جھُولا خوب جُھلائے پھول

شاخوں پر دیکھو کیسے جُھومتے ہنستے کھلتے پھول

توڑ کے ہم نے لائے جب گھر میں وہ مُرجھائے پھول

دیکھ ہلالؔ نہ چھین کبھی

ٹہنی کے سرمائے پھول

کتاب

عجیب شئے ہے کتاب بچّو   پڑھو رہو کامیاب بچّو
ہنسی خوشی زندگی گذارو   سنوارو بچپن شباب بچّو

کتاب ہے علم کا خزانا   بِنا پڑھے وقت مت گنوانا
وَرق وَرق میں ہیں بکھرے موتی   چُنو یہ انمول دانہ دانہ

کتاب ظلمت میں روشنی ہے   کتاب دُکھ درد میں خوشی ہے
کتاب سے پیار کرنے والے   کتاب ہی حُسن زندگی ہے

کتابیں علم و حکمت کا خزانہ عطا کرتی ہیں فیضِ جاودانہ
کتابیں رنگ و بوئے زندگانی چمن میں یا کسی بُلبل کا گانا

○

کتابوں کا مزا کچھ اور ہی ہے کتابوں کے بِنا کیا زندگی ہے
بدن ہے جان سے خالی سمجھنا مکاں وہ جو کتابوں سے تہی ہے

○

کتاب پڑھنا سمجھ سمجھ کر کتاب کرنا ضرور اَز بَر
کتاب جو تیرے دل میں اُترے کرے اندھیرے سبھی منوّر

○

پڑھو شوق سے پیارے بچّو کتاب رہو عمر بھر ہر جگہ کامیاب
ہمیشہ رکھو یاد میری یہ بات کتابوں سے ذرّے بنے آفتاب

حمد

بنایا ہے کس نے یہ سارا جہاں؟
یہ چاند اور تارے زمین آسماں؟

یہ میداں یہ دریا پہاڑ اور بن؟
یہ اُڑتے پرندے یہ کھلتے چمن؟

یہ انسان حیوان پھل اور پھول؟
یہ مہکی ہوائیں رُتوں کے اصول؟

کیا کس نے سورج سے روشن جہاں؟
کھلا کس کی قدرت سے یہ گلستان؟

نوازا پرندوں کو آواز سے
دلوں کو لبھاتے ہیں جو ساز سے

ہے پھولوں میں ظاہر یہ کس کا جمال؟
ہے سورج کی تابش میں کس کا جلال؟

یہ تخلیق بس ایک اللہ کی ہے
اسی نے بنائی ہے ہر ایک شئے

اُسی کی عبادت ہے لازم ہلالؔ
وہ رب ہے ہمارا بِلا قیل وقال

نیک بنیں ہم

آؤ ساتھی نیک بنیں ہم آپس میں سب ایک بنیں ہم
پڑھ لِکھ کر کچھ کرنا سیکھیں اور خدا سے ڈرنا سیکھیں
کبھی زبان پر جھوٹ نہ لائیں سچ بولیں اور عزت پائیں
محتاجوں کا ہاتھ بٹائیں روتوں کو ہم خوب ہنسائیں
غم کو دل میں راہ نہ دیں ہم دکھ اوروں کے دُور کریں ہم
وقت پہ جاگیں وقت پہ سوئیں وقت کو ہم بے کار نہ کھوئیں
چلن ہوں اپنے ایسے نیارے سب کے ہم بن جائیں پیارے
پھول بنیں ہم اس گلشن کے سب گُن گائیں مرے وطن کے

اُس آکاش کے ہم ہوں تارے
جہاں ہلال ہیں سب کے پیارے

ایک اسکول سے رخصت ہونے پر

الوداع گلزارِ دانش کے گلو الوداع اے چہچہاتے بُلبلو
یونہی مُسکاتے رہو کھلتے رہ مُسکراتے پیارے بیٹو بیٹیو
باغ ہردم یہ ترو تازہ رہے دل لُبھائیں یہ تمہارے چہچہے
علم میں حاصل کرو ایسا کمال جو زمانے میں بنائے لازوال
خوب پاؤ نیک فطرت نیک خُو ہو ترقی پر تمہاری آبُرو
علم ہے وہ دولتِ بے انتہا ملتا ہے جس کا بہت اچھا صِلہ
شرط ہے محنت بہت محنت کرو اور استادوں کی تم عزّت کرو
مہربان اللہ رہے تم پر سدا سر پہ سایہ وہ رکھے ماں باپ کا

اُن کی خدمت پر کمر بستہ رہو　　اُن کی خدمت سے سدا پھولو پھلو

دین و دنیا میں ہے اس سے فایدہ　　ورنہ سمجھو سب ہی ضائع ہو گیا

گھر میں داخل ہو کرو ان کو سلام　　گھر سے نکلو تو اجازت لو مُدام

ہے رضا میں ان کی اللہ کی رضا　　وہ اگر روٹھے تو رُوٹھے گا خدا

لو دُعائیں تم بزرگوں کی مدام　　جب ملیں کرنا انہیں بڑھ کر سلام

بھائی بہنوں سے کبھی لڑنا نہیں　　صحبتِ بد میں کبھی پڑنا نہیں

نیک لوگوں سے ہمیشہ خُو رکھو　　نیک کہلاؤ برائی سے بچو

نیک بننے میں کوئی محنت نہیں　　کوئی نیکی سے بڑی دولت نہیں

صحبت بد سے اکیلا ہی بھلا　　بدعمل ہے جو بُروں میں مل گیا

ہر برائی سے رہو محفوظ تم　　خوبیوں سے ہو سدا محظوظ تم

یہ رفقاء بھی بہت یاد آئیں گے

یاد آئیں ذہن پر چھا جائیں گے

اس ادارے کو بنا مینارِ نور　　اس کی شہرت ہوالٰہی دُور دُور

پرورش ایسے جوانوں کی ہویاں　　جو مٹا پائیں دلوں کی دوریاں

فی امانِ اللہ پیارے دوستو　　نونہالو باغِ رحمت کے گلو

تم پھلو پھولو مجھے ایمان ملے　　بخش دے رب مصطفیٰؐ کے واسطے

سب خدارا بھولنا شکوے گلے　　یاد کرنا تو دُعائے خیر سے

کچھ ہلالؔ ایسی بھی ہیں مجبوریاں
ورنہ نامنظور تھیں یہ دُوریاں

پیاری مُنّی

ننّھی مُنی گُڑیا سی　　اُڑتی پھرتی چڑیا سی
خوش رہنا ہے اس کا کام　　پیارا سا ہے اس کا نام
رونے کا یہ نام نہ لے　　سُستی سے یہ کام نہ لے
ریڈیو جو کچھ گاتا ہے　　کیا کیا ساز بجاتا ہے
مُنّی جوش میں آتی ہے　　تالی خوب بجاتی ہے
پنجابی ہو اردو ہو　　یاد رکھے ہر گانے کو
پیاری باتیں کرتی ہے　　دل خوشیوں سے بھرتی ہے
باتیں زیادہ کھانا کم　　بھولے اور بھُلائے غم

سب کی آنکھ کا تارا ہے
گھر بھر کا اُجیارا ہے

چھوٹے موٹے کام کرے
تھک جائے آرام کرے

ہاں بچپن جب زور کرے
تو یہ اتنا شور کرے

سب کے مغز کھپاتی ہے
تب یہ چُپ ہو جاتی ہے

منّی مجھکو پیاری ہے
سب کی راج دُلاری ہے

اور ہلالؔ کہوں میں کیا
رب سے مانگوں یہی دُعا

منّی جُگ جُگ جیتی جائے
دنیا بھر کی راحت پائے

فکروں سے آزاد رہے
شاد رہے آباد رہے

(مُنّی اب ماشااللہ دادی بن گئی ہے مگر میری نظروں میں اب بھی وہی ننّھی مُنّی ہے)

کِھلتا پھول

میری وادی کِھلتا پھول
اس کا ذرّہ ذرّہ پھول
فصلِ خزاں کا دُور گیا
موسمِ گُل ہر لمحہ پھول
ہر ٹہنی مُرجھائی تھی
ہر اِک پتّہ مہکا پھول
کانٹے غُنچوں میں بدلے
کلی کلی ہے کِھلتا پھول

بہتا ہے پانی شفّاف
سونگھو تو ہر غُنچہ پھول
سیر سپاٹا میرا شوق
میری خاص تمنّا پھول
اُڑتی پھرتی بلبل ہوں
ٹہنی ٹہنی میرا پھول
جس کا مالی مِرا ہلاآل
میں ہوں اُس بگیا کا پھول

محبّت

انسان کو انسان بناتی ہے محّبت
انسان کو خدا سے ملاتی ہے محّبت

یہ نور بن کے دُور کر دیتی ہے نفرت کو
تاریکیاں دلوں کی مٹاتی ہے محبّت

کِینہ حسد سے بُغض سے کرتی ہے دل کو صاف
اِیثار اور خلوص سکھاتی ہے محبّت

چہرے بھی اُن کے کھِلتے ہیں ٹہنی پہ جیسے پھول
جن کے دلوں میں رنگ جماتی ہے محبت

نفرت سے بھائی بھائی میں بڑھتی ہے دشمنی
غیروں کو بھائی اپنا بناتی ہے محبت

جو بانٹتے ہیں پیار ہر اپنے پرائے سے
ان کو ہر اِک کا یار بناتی ہے محبّت

رکھّو دلوں کو صاف جو ہلالؔ نے کہا
دشمن کو سچّا دوست بناتی ہے محبّت

محمدؐ

مرے دِل کا نغمہ محمدؐ محمدؐ	محبت کا سودا محمدؐ محمدؐ

مرا حدِ ایمان حُبِّ نبیؐ ہے	نظر کا نظارا محمدؐ محمد

فرشتوں سے پوچھا شفاعت کا باعث	مِلا ہے اشارا محمدؐ محمد

دلِ مُضطرب نور سے بھر گیا ہے	لبوں پہ جو آیا "محمدؐ محمد"

تمنّا اگر حشر میں میری پوچھیں	مرے لب پہ ہوگا محمدؐ محمد

ہے ایمان میرا کہ اللہ مالک	ہے ایقان میرا محمدؐ محمد

عرب سے عجم تک زمیں سے فلک تک	یہ چرچا ہے ہرجا محمدؐ محمد

دمِ مرگ وردِ زباں ہو الٰہی
فقط اللہ اللہ محمدؐ محمد

میری کتاب

پیاری بہت اچھی کتاب کیا خوب ہے میری کتاب
دولت ہے کیا دُنیا ہے کیا بس قیمتی میری کتاب
سکھلاتی ہے علم و ادب رحمت بھری میری کتاب
رب کیلئے حمد و ثناء نعتوں بھری پیاری کتاب
پتّے شگوفے حرف ہیں پھولوں بھری میری کتاب
نیکی سکھاتی ہے ہمیں یہ خوشنما اچھی کتاب
غم دور کرتی ہے مرے پیاری ہے یہ ایسی کتاب
ہے خوب تصویروں بھری من موہنی میری کتاب

ندیا ہے رحمت کی ہلاآل
دِل کی تری میری کتاب

ننھی چڑیا

ننھی چڑیا گاؤ نا دِل سب کا بہلاؤ نا
میری مُنّی روٹھی ہے گاؤ اُسے مناؤ نا
مُنّا کب سے روتا ہے اُس کو خوب ہنساؤ نا
چُوں چُوں چُوں چُوں کر کے تم ہم کو خوش کر جاؤ نا
میں نے دانے ڈالے ہیں اِک اِک کر کے کھاؤ نا
کھڑکی پر آکر بیٹھو بچپن یاد دِلاؤ نا
صُبح سویرے جاگتی ہو سب کو ساتھ جگاؤ نا
خوب پُھدکتی رہتی ہو بیٹھو تھکن مٹاؤ نا
یہ کشمیر ہے تیرا گھر اور کہیں تم جاؤ نا
پی پی کہے پپیہا بھی چوں چوں تم بھی سُناؤ نا

پیاری چڑیا بیٹھو بھی
پُھر سے اُڑ کر جاؤ نا

نوجوانی کے دن

خوشی کے یہ دِن نوجوانی کے دِن

عجب دِن ہیں یارو جوانی کے دِن
بہاروں کے دِن گُل فشانی کے دِن
چہکنے کے دِن خوش بیانی کے دِن
ہنسی کے یہ دِن شادمانی کے دِن

خوشی کے یہ دِن نوجوانی کے دِن

دِلوں میں ہمارے ہے اِک ولولہ
کسی سے نہیں ہے ذرا بھی گِلہ
زمانے سے ٹکرانے کا حوصلہ
کریں کیوں نہ طے ہم ہر اِک مرحلہ

خوشی کے یہ دِن نوجوانی کے دِن

صُبح بھی خوشی شام کو بھی خوشی
کوئی دُکھ نہیں ہے، نہ غم ہے کوئی
نہ یاروں کی یا دوستوں کی کمی
محبّت میسّر ہے ماں باپ کی

خوشی کے یہ دِن نوجوانی کے دِن

حمد

رب ہم سب کا خالق ہے
رب ہم سب کا رازِق ہے
ہم سب کا وہ پالن ہار ہے
وہی لگائے بیڑا پار
سورج چاند وہ چمکائے
باغ میں پھول وہ مہکائے
پاک ہے وہ برتر ہے وہ
ہر اِک کا یاوَر ہے وہ
مالک ہے ہر چیز کا رب
اس کے قابو میں ہے سب
رب نے دی ہے سب کو جان
رب کو ہر شئے میں پہچان
شُکر ہے لازم اُس کا بس
وہی ہے سب کا مولا بس

میرا ایمان

من ایمان سے مالامال

تن سے ظاہر جاہ و جلال

اللہ پر میرا ایمان

فِدا نبیؐ پر میری جان

دِل اپنا اللہ کا گھر

لب پہ محمدؐ آٹھ پہر

پیارا ابّو امی کا

تارا بہنا بھائی کا

اُستادوں کا خدمتگار

اچھے بچّوں کا میں یار

ساتھی نیکو کاروں کا

یار ہوں سچّے یاروں کا

میری عمر کا ایک اصول

دنیا گلشن میں ہوں پھول